19واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 11 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور: پی پی 148 میں لیڈیز پارک کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1860: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) پی پی 148 لاہور میں کتنے لیڈیز پارک ہیں اور کون کونسے ہیں اور ان پارک میں عورتوں اور بچوں کے لیے کونسی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت لیڈیز پارک سمن آباد کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سمن آباد سکیم حلقہ 148 میں دو لیڈیز پارک ہیں اور ایک فیملی پارک ہے اس میں جو سہولیات ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ جھولے	10 عدد	2۔ مونکی بار	3 عدد
3۔ سی سا	1 عدد	4۔ سلائیڈ	1 عدد
5۔ فٹبال جنگلہ	1 عدد	6۔ دینی درسگاہ	2 عدد

7۔ رات کے وقت لائٹنگ کا مناسب انتظام موجود ہے۔

(ب) سمن آباد سکیم میں پہلے ہی دو لیڈیز پارک بنے ہوئے ہیں اور جگہ کم ہونے کی وجہ سے لیڈیز پارکوں میں مزید توسیع نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2014)

لاہور: سیوریج کی صفائی و دیگر تفصیلات

*1966: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) واسا مغل پورہ سب ڈویژن بڑے میاں درس قبرستان لاہور نے یوسی 45 اور 46 کی گلیوں میں پچھلے دو سالوں کے دوران کتنی مرتبہ سیوریج کی صفائی کی ان کی گلی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)اس صفائی میں جن ملازمین نے حصہ لیاان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ج) اس ڈویژن کی حدود میں کون کونسے علاقے آتے ہیں؟

(د)اس سب ڈویژن کو سیوریج صفائی کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یو سی 45اور 46لاہور کے لئے کتنے فنڈز دیئے گئے، کتنے یو سی 45اور 46کی سیوریج صفائی مہم پر خرچ ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20اگست 2013تاریخ ترسیل 8نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پچھلے دو سالوں میں واسا مغل پورہ سب ڈویژن نے شیڈول کے مطابق یو سی 45اور 46کی گلیوں کی صفائی عملہ سے کروائی۔ سیوریج صفائی (Desalting) کے شیڈول کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس صفائی میں مندرجہ ذیل سٹاف نے حصہ لیا:۔

نام	عہدہ	گریڈ	نام	عہدہ	گریڈ
محمد ادریس	سب انجینئر	11	وارث مسیح	سیورمین	2
پطرس مسیح	سیورمین	2	شوکت مسیح	سیورمین	2
یوسف مسیح	سیورمین	2	پرویز مسیح	سیورمین	2

(ج)اس ڈویژن کی حدود میں پیراشوٹ کالونی، اچنٹ گڑھ۔ باغیچی سیٹھاں والی، عظیم گراونڈ، دربار بڑے میاں، مدنی کالونی، سحر روڈ، انگوری باغ سکیم، رام گڑھ، مغل پورہ، کوٹلی پیر عبدالرحمٰن، فیصل پارک، گنج مغل پورہ، لال پل، امرتسری محلہ، فیاض پارک اور عمر کالونی کے علاقے شامل ہیں۔

(د)اس سب ڈویژن کو سیور صفائی کی مد میں کوئی فنڈ علیحدہ سے نہیں ملتا بلکہ موجود سیوریج کی صفائی کرنے والا سٹاف سیور کی صفائی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اپریل 2014)

<u>لاہور:یو سی 45 اور 46 میں پانی کے نئے پائپ بچھانے کی تفصیلات</u>

<u>*1967: ڈاکٹر مراد راس:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یو سی 45 اور 46 لاہور میں پانی کے پائپ کب بچھائے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان یو سیز میں لگائے گئے پائپ ناکارہ ہو چکے ہیں جس کے باعث علاقے کے لوگوں کو سیوریج کا ملا پانی پینے کو مل رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقے کے لوگوں نے متعدد بار مغلپورہ سب ڈویژن واسا لاہور کے اعلیٰ حکام کو شکایات بھی نوٹ کروائیں لیکن اس پر تاحال کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا یو سیز میں پانی کے نئے پائپ بچھانے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ علاقے کے لوگوں کو بیماریوں سے پاک، صاف پانی فراہم کیا جا سکے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یو سی نمبر 45 اور 46 میں مختلف اوقات میں فنڈز دستیاب ہونے پر واٹر سپلائی لائنیں بچھائی گئیں۔ مذکورہ یو سیز میں واٹر سپلائی لائنوں کی بچھائی کا آغاز 1988 میں ہوا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ یو سیز میں بچھائی گئی پائپ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور لوگوں کو سیوریج کا ملا پانی پینے کو مل رہا ہے۔ تاہم جب کبھی اس قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو موقع پر جا کر واٹر سپلائی لائن کو چیک کیا جاتا ہے اور شکایت رفع کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پانی میں آلودگی کی زیادہ تر وجہ صارف کا اپنا ہی 2/1 انچ پائپ کا لیک ہونا ہوتا ہے جو اس کی اپنی ہی سیوریج کی ہودی سے گزر رہا ہوتا ہے۔ دسمبر 2013 میں بھی مذکورہ علاقوں سے پانی کے نمونہ جات لے کر چیک کیے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ جب بھی کوئی شکایت دفتر میں موصول ہوتی ہے تو فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور شکایت کو رفع کیا جاتا ہے۔

(د) جی ہاں۔ یوسی 45 اور 46 کی کچھ گلیوں میں واٹر سپلائی لائنیں پرانی اور گہری ہو چکی ہیں جنکی تبدیلی منصوبہ گیسٹر و پیکج فیز۔II کے تحت کی جائیگی جو اس وقت پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب میں منظوری کے مراحل میں ہے۔ منصوبہ کی منظوری اور فنڈ کی دستیابی کے بعد کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

فیصل آباد: پی ایچ اے میں ملازمین کی کمی کی تفصیلات

*2187: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایچ اے فیصل آباد کے زیر کنٹرول اس وقت تقریباً ایک ہزار سے زائد گراؤنڈز ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لئے پی ایچ اے فیصل آباد کے پاس صرف 300 کے قریب ملازم ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گراؤنڈوں کی تعداد کے مطابق ملازمین کی تعداد انتہائی کم ہے؟

(د) کیا حکومت مزید ملازمین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست نہ ہے پی ایچ اے کے زیر کنٹرول گراؤنڈز / پارکس کی کل تعداد 303 ہے گرین بیلٹس اور سنٹرل میڈیئنز کی تعداد 92 اور چوکس وغیرہ کی تعداد 74 ہے۔

(ب) پی ایچ اے کے پاس اس وقت دستیاب مالی / بیلداران کی تعداد 545 ہے جن میں سپروائزری سٹاف بھی شامل ہے

(ج) بالکل درست ہے پی ایچ اے کے موجودہ زیر کنٹرول رقبہ کے مطابق باغبانی / ایگریکلچر فارمولا کے تحت ادارہ کو 1416 مالی بیلداران کی ضرورت ہے جبکہ اس وقت صرف 545 بیلداران / مالی کام کر رہے ہیں۔

(د) پی ایچ اے نے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کروائی ہے اور معاملہ حکومت کے زیر غور ہے

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

لاہور: پی ایچ اے کے پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*2211: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں پی ایچ اے کے پارکس کی علاقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان پارکس کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟

(ج) مذکورہ پارکس کی دیکھ بھال کے لئے یکم جنوری 2011 سے آج تک کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے؟

(د) کیا حکومت لاہور شہر میں نئے پارکس بنانے اور پارکس کی دیکھ بھال کے لئے مزید ملازمین رکھنے اور جو عارضی ملازمین ہیں ان کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو پانچ سال سے زائد عرصہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے چکے ہیں، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور شہر میں پی ایچ اے کے پارکس کی علاقہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی ایچ اے میں پارکس کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ملازمین کی تعداد مناسب ہے۔

(ج) پارکس کی دیکھ بھال کے لئے یکم جنوری 2011 سے آج تک 327 ملازمین بھرتی کیے گئے جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے جو بھی نئی سوسائٹیز بنیں گی ان کے پارکس کی دیکھ بھال پی ایچ اے کرے گا۔ ڈیلی پیڈ ملازمین جو پچھلے پانچ سالوں سے کام کررہے ہیں ان کو ریگولر کرنے کے حوالے سے حکومتِ پنجاب کی ہدایت کا انتظار ہے کیونکہ ڈیلی پیڈ ملازمین کو ریگولر کرنے کا مسئلہ پی ایچ اے کے علاوہ دیگر محکمہ جات میں بھی زیرِ بحث ہے۔ تاہم حکومت کی طرف سے اس سلسلہ میں جونہی ہدایات موصول ہونگی فوراً عملدرآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

لاہور: میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2218: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) لاہور میں تعمیر کیے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر کو کتنے Phase میں تقسیم کیا گیا ہر Phase پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا میٹرو بس ٹریک کی تعمیر کا منصوبہ مالی سال 13-2012 کے بجٹ میں رکھا گیا، اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر اس کے لیے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا یہ خطیر رقم جو کہ اس کی تعمیر پر صرف ہوئی، کہاں کہاں سے Re-Appropriate کرکے اکٹھی کی گئی، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور میں تعمیر کیے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر بشمول بس ڈپو نو حصوں (Phases/Packages) میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل مع خرچ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! اس منصوبے کے لئے حکومت پنجاب نے بجٹ 13-2012 میں گیارہ ہزار ملین (گیارہ ارب روپے) مختص کیے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا ہے۔ یہ خطیر رقم جو کہ اس کی تعمیر پر صرف ہوئی۔ Re-Appropriation فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)

لاہور۔ واسا کے ترقیاتی منصوبوں میں گھپلوں پر افسران کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2558: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2012 میں علامہ اقبال روڈ لاہور واسا کے ترقیاتی منصوبے میں گھپلے پر ڈی ایم ڈی آپریشن اقتدار شاہ، ڈائریکٹر طارق محمد، ایکسیئن اشفاق ترمذی، ایس ڈی او زوہیب بٹ کو معطل کر دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان افسران کو ڈی جی آفس میں ذاتی شنوائی کے لئے بھی طلب کیا گیا، اگر جواب اثبات میں ہے تو ان افسران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ افسران کو Rehabilitation of Allama Iqbal Road, Lahore WASA Works کے منصوبہ کی تکمیل کے دوران کام کی منظور شدہ تصریحات کو نظر انداز کرنے اور دیگر کوتاہیوں کے الزام میں ستمبر 2011 میں معطل کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ اِن افسران کو ڈی جی آفس میں ذاتی شنوائی کے لئے بھی طلب کیا گیا۔ میسرز سید اقتدار علی شاہ ڈی ایم ڈی (او اینڈ ایم)، طارق محمود (ڈائریکٹر)، محمد اشفاق ترمذی (ایکسیئن) کو ڈائریکٹر جنرل ایل۔ ڈی۔ اے نے بمطابق حکمنامہ نمبری LDA/ADMN/ENQ/3954/2414 مورخہ 12-04-2012 نوکری سے

برطرف کر دیا تھا جبکہ زوہیب بٹ ایس۔ڈی۔او کی ایک سال کی سروس کو ضبط کر لیا گیا۔ان برطرف ہونے والے افسران نے اس حکمنامہ کے خلاف لاہور ہائی کورٹ لاہور میں پٹیشن دائر کی۔ معزز عدالت نے فیصلہ صادر کرتے ہوئے چیئر مین ایل۔ڈی۔اے کو اس پٹیشن کو بطورِ اپیل سننے اور پٹیشنرز / اپیلنٹس کو ذاتی شنوائی کا موقع فراہم کرتے ہوئے بمطابق قانون فیصلہ کرنے کی ہدایت کی ۔دونوں اطراف (اپیلنٹس اور ڈیپارٹمنٹل نمائندگان) کی ذاتی شنوائی کے بعد چیئر مین ایل ڈی اے نے پریلیمینری انکوائری (Preliminary Enquiry) کی بنیاد پر کی گئی برطرفی کو مسترد (Set-aside) کرتے ہوئے بمطابق حکمنامہ نمبری 646 مورخہ 2012-08-18 ان افسران کو بحال کر دیا اور جناب محمد جاوید الیاس، ای۔ڈی۔او (ورکس اینڈ سروسز) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو ریگولر انکوائری کر کے رپورٹ جمع کروانے کا حکم صادر کیا۔تاحال ریگولر انکوائری کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2014)</u>

<u>ملتان: واسا شروع کئے گئے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2660: جناب جاوید اختر</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا ملتان میں کس کس گریڈ کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، ان کو پُر کیوں نہیں کیا جارہا ہے؟

(ب) واسا ملتان کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن منصوبہ جات پر خرچ ہوئے، منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) جو منصوبہ جات شروع کئے گئے، ان میں سے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی تک جاری ہیں اور یہ کب تک مکمل ہونگے؟

(د) پی پی 195 ملتان میں کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے اور وہ کن مراحل میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا ملتان میں اس وقت کل 1672 اسامیاں بجٹ میں منظور شدہ ہیں اس کی تفصیل (ضمیمہ الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس وقت کل خالی اسامیوں کی تعداد 406 ہے خالی اسامیوں کی تفصیل (ضمیمہ الف) بھی پیش ہے یہ اسامیاں ملازمین کے وقتاً فوقتاً ریٹائر ہونے، وفات پا جانے اور نوکری چھوڑ جانے کی بناء پر خالی ہوتی رہی ہیں اور 2008 کے بعد بھرتی پر پابندی ہونے اور واسا ملتان کی مالی حالت بہتر نہ ہونے کی وجہ سے پُر نہ کی جا سکی ہیں ان خالی اسامیوں میں سے 124 اسامیاں بذریعہ پروموشن پر ہونی ہیں 25 اسامیاں رول نمبر 17-A کے تحت مختص کی گئی ہیں جبکہ باقی 257 اسامیوں پر حکومت کی طرف سے عائد شدہ پابندی ختم ہونے اور واسا کی مالی حالت بہتر ہونے پر بھرتی کر لی جائے گی۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران منصوبہ جات کے لئے فراہم کردہ فنڈز اور اخراجات کی تفصیل (ضمیمہ ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جو منصوبہ جات شروع کیے گئے ان منصوبہ جات کی تکمیل و جاری ہونے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) سالانہ ترقیاتی پروگرام 2008 تا حال 13 منظور شدہ سکیموں میں سے 12 مکمل ہو چکی ہیں اور 1 سکیم گیسٹرو پراجیکٹ پر کام جاری ہے جس کو مکمل کرنے کیلئے 50 ملین روپے کے فنڈز جاری ہونا باقی ہیں۔

(ii) وزیر اعلیٰ کے صوابدیدی فنڈز پروگرام کی دو منظور سکیموں میں 1 مکمل ہو چکی ہے اور دوسری سکیم ریلوے کراسنگ کیٹری جمنداں تا گندہ نالہ چوک وہاڑی روڈ پر کام سست روی سے جاری ہے گزشتہ سال کے 27 ملین روپے کے فنڈز دوبارہ جاری ہونا باقی ہیں۔

(iii) پبلک سکیٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ہونے والے پراجیکٹ کی تفصیل (ضمیمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی پی 195 کیلئے کوئی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2014)</u>

<u>ملتان: جنریٹرز کی خریداری و دیگر تفصیلات</u>

*2661: جناب جاوید اختر: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) واسا ملتان نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے نئے جنریٹرز خریدے، ان پر کتنے اخراجات ہوئے اور یہ کہاں کہاں استعمال ہو رہے ہیں ؟

(ب) ان جنریٹرز میں سے اس وقت کتنے خراب ہو چکے ہیں اور کتنے درست حالت میں کام کر رہے ہیں ؟

(ج) کتنے خراب جنریٹرز ایسے ہیں جنہیں گزشتہ ایک سال سے ٹھیک نہیں کروایا گیا۔ اس کی وجوہات بیان کریں ؟

(د) ان جنریٹر کو چلانے کے لئے چوبیس گھنٹے کے دوران کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ؟

(ہ) یہ جنریٹرز چوبیس گھنٹے کے دوران کتنے گھنٹے چلائے جاتے ہیں اور ان کو چلانے کے لئے روزانہ کتنا تیل فراہم کیا جاتا ہے ؟

(و) گزشتہ دو سال کے دوران ان جنریٹرز کو کتنا تیل فراہم کیا گیا اور اس پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، جنریٹرز وائز تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا ملتان گزشتہ پانچ سالوں (2008 تا 2013) کے دوران 06 جنریٹرز خرید کئے ان پر مبلغ -/4,06,29,280 روپے خرچ ہوئے اور یہ درج ذیل ڈسپوزل ورکس پر استعمال ہو رہے ہیں۔

01 عدد جنریٹر ٹویا تقی شاہ لفٹ سٹیشن 50 کے وی اے

01 عدد 100 کے وی اے نالہ خان ویلیج (بجلی کا کنیکشن نہ ہے)

01 عدد چونگی نمبر 9 لفٹ سٹیشن 500 کے وی اے (Stand by)

01 عدد وہاڑی روڈ ڈسپوزل سٹیشن 700 کے وی اے

01 عدد 750 کے وی اے سمیجہ آباد ڈسپوزل سٹیشن

01عدد 365 کے وی اے قاسم بیلہ / محمد پور گھوٹہ ڈسپوزل سٹیشن واسا ملتان

(ب) کوئی جنریٹر خراب نہ ہے اور تمام درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) کوئی جنریٹر خراب نہ ہے اور تمام درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(د) ہر ڈسپوزل سٹیشن پر تین شفٹوں میں کم از کم تین آدمی ڈیوٹی کرتے ہیں۔ جنریٹر چلانے کے لئے کوئی اضافی عملہ بھرتی نہ کیا گیا ہے۔ پہلے سے موجود عملہ جنریٹرز کو بھی چلاتا ہے۔

(ہ) یہ جنریٹرز 24 گھنٹے میں لوڈ شیڈنگ کے دوران اُوسطاً چار سے پانچ گھنٹے چلائے جاتے ہیں۔ تمام جنریٹرز کو کھپت کے مطابق تیل فراہم کیا جاتا ہے۔

(و) دو سالوں (13-2012) کے دوران جنریٹرز کو 41173 لیٹرز تیل فراہم کیا گیا اور ان پر تیل کی مد میں مبلغ -/4756697 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2016)

ضلع میانوالی: ٹولہ بانگی خیل میں شروع کی گئی واٹر سپلائی کی سکیم کی تفصیلات

*2704: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹولہ بانگی خیل ضلع میانوالی میں واٹر سپلائی سکیم ایم پی اے کی گرانٹ سے شروع کی گئی اس سکیم کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) مذکورہ سکیم پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے نیز مزید کتنی رقم منصوبہ مکمل کرنے کے لیے درکار ہے؟

(ج) مذکورہ واٹر سکیم کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
(الف) واٹر سپلائی سکیم ٹولہ بانگی خیل ضلع میانوالی ADP کے تحت مکمل کی گئی ہے۔ برائے سال 2011-12 (اے۔ڈی۔پی) سیریل نمبر 651 ہے۔اس سکیم کے لیے 10-2009 سے لیکر 2011-12 تک کل رقم 5.560 ملین مختص کی گئی۔
(ب) مذکورہ سکیم پر اب تک 4.330 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے۔ سکیم ہر طرح سے مکمل ہے اور مزید رقم کی ضرورت نہ ہے۔
(ج) مذکورہ سکیم مکمل ہو چکی ہے بجلی کا کنکشن لگ چکا ہے بجلی کے وولٹیج 180 وولٹ تک ہوتے ہیں اور موٹر کو چلانے کے لیے 400 تک وولٹ درکار ہیں۔ وولٹیج کم ہونے کی وجہ سے سکیم چالو نہ ہو سکی ہے۔مزید برآں چونکہ اس علاقہ میں بجلی صوبہ KPK سے سپلائی ہوتی ہے۔ متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے وولٹیج بڑھانے کی کوشش جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)</u>

<u>لاہور: جناح باغ کی چلڈرن اور فیمیلی پارکوں کی ابتر صورتحال ودیگر تفصیلات</u>

*2776: <u>جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جناح باغ لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں، ان سب کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ جناح باغ میں دو چلڈرن / فیمیلی پارک ہیں جن میں بچوں اور فیمیلی کے سوا جوان لڑکوں کے داخلے پر پابندی ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دونوں چلڈرن / فیمیلی پارکوں پر ایک عرصہ سے کوئی توجہ نہ دی گئی جس کی وجہ سے ان میں گھاس اکھڑ چکی ہے وہاں نصب بچوں کی سلائیڈیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور جوان لڑکوں کو داخلے سے روکنے کے لئے کوئی سیکورٹی نہ ہے؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جناح باغ لاہور میں موجود دونوں چلڈرن / فیمیلی پارکوں میں بچوں کے لئے نئی سلائیڈیں اور گھاس لگانے، لڑکوں کے داخلے پر پابندی

کے انتظامات کرنے اور ان پارکوں کی خوبصورتی پر توجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح میں تعینات ملازمین کی لسٹ بمطابق نام عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ باغ جناح میں دو چلڈرن پارکس ہیں جن میں صرف بچوں اور فیملی کے داخلہ کی اجازت ہے جبکہ جوان لڑکوں کے داخلے پر پابندی ہے۔ تاہم چھٹی والے دن ان چلڈرن پارکس میں رش ہونے کی وجہ سے بسا اوقات فیملی کے ساتھ آئے ہوئے نوجوان ان چلڈرن پارکس میں داخل ہو جاتے ہیں جن کو سیکورٹی سٹاف باغ جناح بلا تعمل باہر نکال دیتا ہے۔ مزید براں چلڈرن پارک مال روڈ سائیڈ باغ جناح کے اندر حضرت بابا شرف الدین صاحب کا دربار واقع ہے اس دربار پر عقیدت مند فاتحہ پڑھنے کیلئے داخل ہوتے ہیں جنہیں دعا مانگنے کے بعد فوراً چلڈرن پارک سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ سوال مبنی بر حقیقت نہ ہے کہ مذکورہ چلڈرن پارکس پر ایک عرصہ سے کوئی توجہ نہ دی گئی ہے جس سے ان پارکس کا حسن خراب ہو کر رہ گیا ہے۔ درحقیقت باغ جناح میں مفت تفریحی سہولیات میسر ہونے کی وجہ سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزانہ اس باغ میں آتی ہے اور اس کی خوبصورتی، رعنائی اور تفریحی سہولیات سے محظوظ ہوتی ہے۔ باغ جناح کے دیگر حصوں کی طرح ان چلڈرن پارکس پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ اسکے حسن و رعنائی کو برقرار رکھا جائے تاہم ان پارکس میں لگائی گئی گھاس کی مناسب نشوونما اس وجہ سے نہ ہو پاتی ہے کہ عورتوں اور بچوں کی ایک بڑی تعداد ان پارکس میں داخل ہوتی ہے اور اُن کے اُچھلنے کودنے کی وجہ سے لگائی گئی گھاس کی بروقت نشوونما نہ ہو پاتی ہے پھر بھی انتظامیہ باغ جناح نقصان زدہ پلاٹس میں دوبارہ گھاس لگا دیتی ہے اور نوجوانوں کے داخلہ پر مستقل پابندی عائد ہے۔ ان پارکس میں نصب شدہ بچوں کی سلائیڈیں پرانی

ہو چکی ہیں جن کو بر وقت مرمت کر کے قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔جہاں تک ان پارکس میں جوان لڑکوں کے داخلے کا سوال ہے چھٹی والے دن ان چلڈرن پارک میں رش ہونے کی وجہ سے بسااوقات فیملی کے ساتھ آئے ہوئے نوجوان ان چلڈرن پارکس میں داخل ہو جاتے ہیں جن کو سیکورٹی سٹاف باغ جناح بلا تعمل باہر نکال دیتا ہے۔مزید براں چلڈرن پارک مال روڈ سائیڈ باغ جناح کے اندر حضرت باباشرف الدین صاحب کا دربار واقع ہے اس دربار پر عقیدت مند فاتحہ پڑھنے کیلئے داخل ہوتے ہیں جنہیں دعامانگنے کے بعد فوراًچلڈرن پارک سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(د) جزوہائے بالا کا تفصیلی جواب اُوپر دیئے گئے پیرائے میں بیان کر دیا ہے مزید براں انتظامیہ پی ایچ اے و باغ جناح،ان چلڈرن پارکس کی خوبصورتی اور حُسن کو بحال رکھنے کیلئے ہر وقت کوشاں ہے۔ان پارکس میں نصب شدہ سلائیڈوں کو بر وقت مرمت کر کے قابل استعمال رکھا جاتا ہے اور نقصان زدہ حصوں میں دوبارہ گھاس لگا دی جاتی ہے اور نوجوانوں کے داخلہ پر مستقل پابندی عائد ہے کیونکہ ان چلڈرن پارکس میں داخلہ فری ہوتا ہے جس وجہ سے عورتوں اور بچوں کی ایک بڑی تعداد ان تفریحی تنصیبات سے محظوظ ہوتی ہے اور گنجائش سے زیادہ عورتوں اور بچوں کی تفریحی تنصیبات کے استعمال سے بسااوقات ان کو مرمت کرنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25مارچ 2014)</u>

<u>لاہور: سمن آباد میں یو سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2851: <u>جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمن آباد لاہور میں کل کتنی یو سیز ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(ب) 2013 میں ان یو سیز میں کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگائے جانے کی منظوری دی گئی ؟

(ج) اب تک کتنے ٹیوب ویل لگائے جاچکے ہیں، کتنے لگانے باقی ہیں اور ان کو کب تک لگا دیا جائے گا ،تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سمن آباد لاہور میں 8 یوسیز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے: UC-93, UC-94, UC-103, UC-105, UC-106, UC-111, UC-113, اور UC-114

(ب) سال 2013 میں مذکورہ یوسیز میں 3 عدد ٹیوب ویلز لگائے جانے تھے جِن کے مقامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ چوہدری کالونی سمن آباد (UC-106)

2۔ گرلز ہائی سکول (ڈسپنسری) ڈھولنوال سمن آباد (UC-114)

3۔ باغ گل بیگم (UC-93)

(ج) 2013 میں مذکورہ یوسیز میں 3 عدد ٹیوب ویلز لگائے جانے تھے اور ان ٹیوب ویلوں کی تنصیب مکمل کی جاچکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)</u>

<u>لاہور: سوڈیوال ملتان روڈ پر ناجائز تجاوزات کی تفصیلات</u>

*2852: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں آپریشن کلین اپ کر کے ناجائز تجاوزات کا خاتمہ کیا گیا تھا۔ یہ آپریشن کس کے حکم سے کب ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سوڈیوال ملتان روڈ کی مین روڈ کے علاوہ سڑک اور گلیوں میں لوگوں نے نہ صرف 10 سے 12 فٹ تک دیواریں بڑھائی ہوئی ہیں بلکہ گاڑیوں کو گھروں میں داخل کرنے کے لئے سات سات فٹ کے تھڑے بھی بڑھا لئے ہیں جس سے وہ گلیاں تنگ ہو کر رہ گئی ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان ناجائز تجاوزات کے خلاف کب تک ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے کہ مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں ناجائز تجاوزات کے خلاف 97-1996 میں مین روڈ سوڈیوال کالونی ملتان روڈ لاہور اس وقت کے علاقہ کونسلر شعیب خان نیازی مجسٹریٹ / پولیس اور لاہور کارپوریشن کی سربراہی میں آپریشن کیا گیا۔ اس کے بعد سال 2005 میں مین روڈ سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں ناجائز تجاوزات کے خلاف سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور متعلقہ ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن کی نگرانی میں آپریشن کیا گیا لیکن عوامی مزاحمت کے باعث ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن مؤخر کر دیا گیا۔

(ب) درست ہے کہ سوڈیوال ملتان روڈ کے علاوہ سڑک اور گلیوں میں لوگوں نے نہ صرف 10 سے 12 فٹ تک دیواریں بڑھائی ہوئی ہیں بلکہ پارکوں کی جگہ کو بھی انکروچ کر کے اپنے گھروں میں شامل کر لیا ہے۔

(ج) چونکہ سوڈیوال کالونی اور دیگر پرانی سکیموں کی گلیوں، سڑکوں اور پارکوں وغیرہ و دیگر تمام بنیادی ضروریات کی دیکھ بھال لاہور میونسپل کارپوریشن / سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ذمہ ہے اور ناجائز تجاوزات کو گرانا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔ ناجائز تجاوزات کے خلاف ایکشن کے بارے میں میونسپل کارپوریشن / سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ہی بتا سکتی ہے کہ کب ناجائز تجاوزات کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ البتہ محکمہ ہاؤسنگ کا عملہ ناجائز تجاوزات کی نشاندہی اور گرانے میں میونسپل کارپوریشن / سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کے لیے تیار رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)

بہاولپور شہر میں پانی کے نئے پائپس بچھانے کی تفصیلات

*2907: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر میں پینے کے پانی کے پائپ کب بچھائے گئے، ان پائپ کی موجودہ صورتحال کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر میں بچھائے گئے پانی کے پائپس بالکل ناکارہ ہو چکے ہیں اور شہر کے لوگوں کو گٹروں کا گندہ پانی پینے کو مل رہا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس شہر میں نئے پانی کے پائپ بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بہاولپور شہر میں بچھائے گئے واٹر سپلائی کے پائپ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1962 میں شوشل ویلفیئر نے اندرون شہر (GI) پائپ بچھایا تھا۔

1970 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے ماڈل ٹاون بی میں GI پائپ لگایا تھا۔

1972 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے شاہدرہ میں GI پائپ لگایا تھا۔

1973 تک بچھائے گئے پائپ مخصوص آبادیوں کو فراہمی آب کرتے تھے۔ جو کہ ڈیزائن مدت پوری ہونے کے بعد ناکارہ ہو گئے۔

1998 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مقبول کالونی میں PVC پائپ لگایا جو پانی سپلائی کر رہا ہے اور تسلی بخش حالت میں ہے۔

2004-05 میں ٹی ایم اے سٹی بہاولپور کے زیر انتظام SPBUSP پراجیکٹ کے تحت واٹر سپلائی کے منصوبہ کا آغاز ہوا جو بوجہ بجلی کی عدم دستیابی چالو نہ ہے۔ جس کے لیے TMA سٹی بہاولپور کو اضافی فنڈز درکار ہیں دستیابی فنڈز کے بعد سکیم ہذا پوری طرح پانی کی سپلائی کر سکے گی۔

(ب) بہاولپور شہر میں بچھائے گئے زیادہ تر GI پائپ زائد میعاد اور ناکارہ ہو گئے ہیں جن کی لمبائی 2,53,374 فٹ ہے جس کو محکمہ ہذا مرحلہ وار تبدیل کر رہا ہے۔ اب تک مقبول کالونی، اسلامی

کالونی، ماڈل ٹاؤن، ویلکم چوک اور دیوان بستی میں 2,31,629 فٹ پائپ تبدیل کر دیا گیا ہے ان پائپوں کے ذریعے لوگوں کو صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ج) بہاولپور شہر میں اربن واٹر سپلائی سکیم پر کام جاری ہے (تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس کے تحت ٹرسٹ کالونی۔ بندر روڈ۔ کرنا بستی۔ محلہ کجل پورہ۔ محلہ خاص و عام اور باغ ماہی کا کام اس سال ہو جائے گا جبکہ اسلامی کالونی، مقبول کالونی، اور ماڈل ٹاؤن سی میں تمام پائپ لائن کی تنصیب کر دی گئی ہے جو کہ TMA سٹی بہاول پور کے زیر انتظام مورخہ 2014-04-30 سے چل رہی ہے (تفصیل Annexure-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2015)

ضلع بہاول پور: لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2908: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) یہ پلانٹس کن کن مقامات پر لگائے گئے؟

(ج) مذکورہ شہر کی کتنی یوسیز میں ابھی تک واٹر فلٹریشن پلانٹس نہیں لگائے گئے، ان میں کب تک پلانٹس لگا دیئے جائیں گے؟

(د) مذکورہ شہر کی کتنے فیصد آبادی ابھی تک صاف پینے کے پانی سے محروم ہیں؟

(ہ) 14-2013 کے بجٹ میں بہاول پور شہر کے لئے پانی کی فراہمی کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بہاولپور شہر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے جبکہ واٹر فلٹریشن پلانٹ ٹی ایم اے، کنٹونمنٹ بورڈ، بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ، ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور PCRWR نے لگوائے ہیں تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)۔ ایضا۔

(ج) بہاولپور شہر کی کل 18 یونین کونسل ہیں جن میں سے یونین کونسل نمبر 17,11,4 میں ابھی تک فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے گئے ان یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لیے ایسا کوئی منصوبہ منظور نہیں ہوا ہے اگر حکومت ان یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لیے محکمہ ہذا کو ہدایت و فنڈز مہیا کر دے تو محکمہ ان یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کر دے گا۔

(د) بہاولپور شہر میں TMA سٹی کے زیر انتظام واٹر سپلائی سکیم 20% آبادی کو میٹھا پانی فراہم کر رہی ہے جس میں سٹیلائیٹ ٹاون، ساجد اعوان کالونی، مسلم ٹاون، بہاری کالونی، دلاور کالونی شامل ہیں۔ اربن واٹر سپلائی سکیم بہاولپور کے اس مالی سال 2016 میں مکمل ہونے پر مزید 10% آبادی جس میں ماڈل ٹاون بی، ٹرسٹ کالونی، دیوان کالونی اور ویلکم چوک شامل ہیں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا سکے گا۔ مزید براں 05-2004 میں ٹی ایم اے سٹی کے زیر انتظام SPBUSP پراجیکٹ کہ تحت واٹر سپلائی منصوبے کا آغاز کیا گیا جو بوجہ بجلی کی عدم دستیابی چالو نہ ہے۔ جس کیلئے TMA سٹی بہاولپور کو اضافی فنڈز درکار ہیں دستیابی فنڈز کے بعد سکیم ہذا کے چالو ہونے پر 50% آبادی کو جس میں جاوید کالونی، نذیر کالونی، بستی بندرہ، مجید کالونی، غریب آباد، شاہدہ سٹیلائٹ ٹاؤن، ساجد عوان کالونی، مسلم ٹاؤن، دلاور کالونی، ٹبہ بدر شیر، مہاجر کالونی، اکبر کالونی، عوامی لٹ کالونی، محمدیہ کالونی، ہارون ٹاؤن صادق کالونی بھٹہ نمبر 1 to 4 بہاول کالونی، ریاض کالونی، فیصل کالونی نورالحق کالونی، بینکر کالونی، حمید کالونی، حبیب کالونی چیمہ ٹاؤن چوہدری ٹاؤن، قائداعظم ٹاؤن گوٹھ غنی، گوٹھ باجن، اسلام نگر، لبانہ چوک، ارشد ٹاؤن اور سعید آباد کے علاقے شامل ہیں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جاسکے گا جبکہ 20 فیصد علاقے اس سہولت سے محروم رہیں گے۔

(ہ) بہاولپور شہر کیلئے پانی کی فراہمی کیلئے بجٹ میں مندرجہ ذیل فنڈز مختص کئے گئے:-

مالی سال	جاری فنڈز (ملین)

2013-14	7.200
2014-15	11.408
2015-16	5.030

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2015)

لاہور: خواتین پارک بھوگی وال کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2918: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھوگی وال لاہور میں ایک لیڈیز پارک موجود ہے؟

(ب) مذکورہ پارک کتنے رقبہ پر ہے نیز اس پارک کے لیے 12-2011 اور 13-2012 میں کتنی رقم رکھی گئی اور یہ کن کن مدات میں خرچ کی گئی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پارک کی چاردیواری چھوٹی ہے کیا حکومت اس پارک کی چاردیواری اونچی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بھوگیوال روڈ کے ساتھ گوجر پورہ سکیم میں ایک لیڈیز پارک موجود ہے۔

(ب) پارک کا رقبہ تقریباً اڑھائی ایکڑ ہے 13-2012 میں ایک کروڑ پانچ لاکھ روپے مالیت سے یہ پارک تعمیر ہوا۔

(ج) مذکورہ پارک میں چاردیواری بمعہ جنگلہ ساڑھے چھ فٹ ہے جو کہ لیڈیز پارک کے ڈیزائن کے عین مطابق ہے۔ لہذا اسے اونچا کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

لاہور: ایل۔ڈی۔اے کے تحت چلنے والے ہاؤسنگ سکیموں کی تفصیلات

*2943: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام کون کون سی ہاؤسنگ سکیمیں موجود ہیں؟

(ب) کیا لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو اس نئی سکیم کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام 43 عدد سکیمیں موجود ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایک نئی سکیم "ایل ڈی اے سٹی" کے نام سے بنا رہا ہے جس کا رقبہ تقریباً 60 ہزار کنال ہے۔ یہ سکیم فیروزپور روڈ کاہنہ ڈسٹری بیوٹری پر واقع ہے اور اس کے علاوہ ڈیفنس روڈ سے بھی اپروچ ہے اور ایک نئی اپروچ روڈ بھی تعمیر کی جائے گی جو کہ کاہنہ کاچھا اور فیروزپور روڈ سے ملائی جائے گی۔ اس سکیم میں ایل ڈی اے نے 6 ڈویلپمنٹ پارٹنرز engage کیے ہیں جو ڈی ایچ اے کی طرز پر رقبہ جات ایل ڈی اے کے نام پر ٹرانسفر کرائیں گے جس کے تبادل میں ایل ڈی اے 31% ڈویلپڈ پلاٹ فراہم کرے گی۔ اس سکیم کی پلاننگ اور ڈیزائنگ کوالیفائیڈ فرم میسرز عثمانی کنسلٹنٹس کر رہی ہے۔ جس میں بین الاقوامی ٹاؤن پلانر اور Doxiadis Firm بھی منسلک ہے۔ اس کی منصوبہ بندی سٹی لیول پر کی جارہی ہے جس میں پارکس، یونیورسٹیاں اور دیگر شہری سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ ایل ڈی اے دفتر جوہر ٹاؤن لاہور میں اس سکیم کے معاملات اور عوام الناس کی رہنمائی کے لیے علیحدہ سیل بھی بنادیا گیا ہے اور فائلوں کی ایگزیمشن اور ٹرانسفر کا تمام ریکارڈ شعبہ اسٹیٹ مینجمنٹ کمپیوٹرائزڈ کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)

لاہور: آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے تحت دیئے گئے مکانات و دیگر تفصیلات

*2944: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے تحت اب تک کتنے لوگوں کو مکان مل چکے ہیں؟

(ب) کیا حکومت لاہور میں اس سکیم میں توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) آشیانہ قائد ہاؤسنگ سکیم لاہور کے تحت اب تک 304 لوگوں کو مکان مل چکے ہیں، اور ان کی فیملیز AHS، میں رہائش پذیر ہیں جہاں پر ضروریات زندگی کی تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ب) آشیانہ قائد ہاؤسنگ سکیم لاہور میں توسیع کی منصوبہ بندی کی گئی تھی مگر بعدازاں اراضی میسر نہ ہونے کے باعث توسیع کا ارادہ ترک کر دیا گیا۔ جبکہ حکومت پنجاب نے آشیانہ اقبال کے نام سے لاہور میں سکیم شروع کی ہے، اپارٹمنٹس کی تعمیر کی منصوبہ بندی مکمل ہونے کے بعد اس پر کام جلد ہی شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

فیصل آباد: پی ایچ اے کے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی و دیگر تفصیلات

*3033: میاں طاہر: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایچ اے فیصل آباد کے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے فنڈز فیصل آباد کی تمام ٹی ایم ایز سے وصول کئے جاتے ہیں اور تقریباً ماہانہ 28 لاکھ 56 ہزار روپے کی ادائیگی یہ ٹی ایم ایز اس مد میں پی ایچ اے فیصل آباد کو کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اقبال ٹاؤن فیصل آباد کو سال 14-2013 کے اے ڈی پی پروگرام کی مد میں تقریباً 5 کروڑ روپے ملے ہیں، جس میں سے ساڑھے تین کروڑ روپے پی ایچ اے فیصل آباد کو ان کے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے دے گا اور باقی ایک کروڑ 50 لاکھ روپے صرف ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوں گے؟

(ج) کیاحکومت اس بابت کوئی پالیسی بنانے اور پی ایچ اے فیصل آباد کو علیحدہ بجٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے پی ایچ اے تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ٹی ایم اے سے فنڈز وصول نہ کرتی ہے ۔تاہم صوبائی حکومت PFC ایوارڈ کی مد میں PHA کو جو رقوم مہیا کرتی ہے وہ TMA سے آئے ہوئے ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں خرچ ہوتے ہیں جن کے انتظامی معاملات تاحال TMA کے کنٹرول میں ہیں۔

(ب) اقبال ٹاؤن سے پی ایچ اے میں آنے والے ملازمین کی تنخواہ کی مد میں 14-2013 کے دوران حکومت پنجاب نے مبلغ 18.883 ملین روپے دیئے جس کا اقبال ٹاؤن کی ADP سے کوئی تعلق نہ تھا

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب پی ایچ اے کو تنخواہوں کی مد میں علیحدہ بجٹ فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2014)

لاہور: یوحنا آباد کے سیوریج سسٹم کی خرابی کی تفصیلات

*3156: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور یوحنا آباد میں ایل ڈی اے واسا کا سیوریج سسٹم کب سے کام کر رہا ہے؟

(ب) اس ایریا میں اسی سیوریج سسٹم کی لمبائی کتنی ہے۔

(ج) اس وقت اس علاقہ میں واسا کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس آبادی کی ہر چھوٹی اور بڑی گلی / سڑک پر سیوریج کا پانی گٹروں سے اوور فلو (Overflow) ہونے کی وجہ سے کھڑا ہوا ہے؟

(ہ)حکومت اس پر کیا ایکشن لے رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4دسمبر 2013تاریخ ترسیل 29جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور یوحناآباد میں ایل ڈی اے واسا کا سیوریج سسٹم 2004 سے کام کر رہا ہے۔

(ب)اس ایریا میں اسی سیوریج سسٹم کی لمبائی 5660فٹ ہے۔

(ج)مذکورہ علاقہ میں واسا کے 28ملازمین کام کر رہے ہیں۔اِن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ آبادی کی ہر چھوٹی اور بڑی گلی / سڑک پر سیوریج کا پانی گٹروں سے اوور فلو(Overflow)ہونے کی وجہ سے کھڑا ہوا ہے۔اس وقت سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔تاہم جب کبھی بھی سیور بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً اُس کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ہ)حکومت پنجاب یوحناآباد کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیے خصوصی توجہ دے رہی ہے جس کی واضح مثال حال ہی میں یوحناآباد کے سیوریج اور واٹر سپلائی سسٹم کی بہتری کے لیے حکومت پنجاب کی جانب سے 50.00ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دینا ہے۔دستیاب فنڈز سے سیوریج اور واٹر سپلائی لائنوں کی بچھائی ساتھ ساتھ یوحناآباد ڈسپوزل اسٹیشن کی اپ گریڈیشن اور دو عدد نئے ٹیوب ویلوں کی تنصیب عمل میں آئے گی۔اس وقت یوحناآباد کے مختلف علاقوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی لائنوں کی بچھائی کے کام جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31مارچ 2015)

لاہور: یوحناآباد سیوریج سسٹم بچھانے کی تفصیلات

*3159: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوحنا آباد لاہور میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم کس کس جگہ سیوریج بچھانے پر خرچ ہوئی، اس کا تخمینہ، لاگت، مدت تکمیل اور سکیم کی موجودہ صورت حال کیا ہے؟

(ب) کس کس جگہ محکمہ واسا لاہور ابھی تک سیوریج کی سکیم پر اس ایریا میں کام کر رہا ہے۔

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس آبادی کی تقریباً 70 فیصد آبادی میں سیوریج سسٹم نہ ہے اگر ہے تو وہ برائے نام ہے اور کام نہ کر رہا ہے۔

(د) کیا حکومت اس پوری آبادی میں یہ نظام مکمل طور پر بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مذکورہ سالوں کے دوران واسا لاہور کی جانب سے یوحنا آباد میں سیوریج بچھائی کا کوئی کام عمل میں نہیں آیا۔

(ب) اس وقت واسا لاہور یوحنا آباد کے ای (E) بلاک اور ایف (F) بلاک میں سیوریج لائن کی بچھائی کا کام کر رہا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب یوحنا آباد کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیے خصوصی توجہ دے رہی ہے جس کی واضح مثال حال ہی میں یوحنا آباد کے سیوریج اور واٹر سپلائی سسٹم کی بہتری کے لیے حکومت پنجاب کی جانب سے 50.00 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دینا ہے۔ دستیاب فنڈز سے سیوریج اور واٹر سپلائی لائنوں کی بچھائی کے ساتھ ساتھ یوحنا آباد ڈسپوزل اسٹیشن کی اپ گریڈیشن اور دو عدد نئے ٹیوب ویلوں کی تنصیب عمل میں آئے گی۔ اس وقت یوحنا آباد کے مختلف علاقوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی لائنوں کی بچھائی کے کام جاری ہیں۔ موجودہ سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ تاہم جب کبھی سیور بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً اُس کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

(د) جی ہاں۔ واسا لاہور یوحنا آباد کی پوری آبادی میں سیوریج کا مکمل نظام بچھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار پورے یوحنا آباد میں سیوریج نظام کی تکمیل کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مارچ 2015)

ضلع سرگودھا: واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کی تفصیلات

*3222: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کے تقریباً 70 فیصد علاقوں کا پانی پینے کے قابل نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل و ضلع سرگودھا اور بالخصوص حلقہ پی پی 35 کے تقریباً تمام چکوک کا پانی انتہائی ناقص ہے اور بالکل پینے کے قابل نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موضع دھریمہ، موضع حیدر آباد ٹاؤن، چک 71 شمالی، چک 79 شمالی، 109 جنوبی، 108 جنوبی، 142 جنوبی، 105 جنوبی، 107 جنوبی، 46 جنوبی، 45 جنوبی، 44 جنوبی، 56 جنوبی، 57 جنوبی اور 115 جنوبی کا زمینی پانی انتہائی ناقص ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 51 شمالی، 100 شمالی، 113 جنوبی، 114 جنوبی اور 99 جنوبی کا پانی بھی پینے کے قابل نہیں ہے۔

(ہ) اگر مندرجہ بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا محکمہ پبلک ہیلتھ نے ان علاقوں کے لئے صاف پانی کی دستیابی کا پروگرام بنایا ہے یا نہیں۔

(و) کیا محکمہ پبلک ہیلتھ ان علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع سرگودھا چھ تحصیلوں پر مشتمل ہے اور تحریر کیا جاتا ہے کہ:-

۱۔ تحصیل سرگودھا کا 80 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے۔

۲۔ تحصیل شاہ پور کا 55 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے۔

۳۔ تحصیل بھلوال کا 75 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے۔
۴۔ تحصیل کوٹ مومن کا 58 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے۔
۵۔ تحصیل سلانوالی کا 72 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے۔
۶۔ تحصیل ساہیوال کا 52 فی صد پانی پینے کے قابل نہ ہے

(ب) حلقہ پی پی 35 میں درج ذیل بڑے چکوک شامل ہیں۔

چک 189 شمالی، چک 83 شمالی، چک 190 شمالی، چک 188 شمالی، حیدر آباد ٹاؤن، چک 115 جنوبی، چک 109 جنوبی، چک 81 شمالی، چک 70 شمالی، چک 71 شمالی، چک 79 شمالی، دہریمہ چک 142 جنوبی چک 111 جنوبی چک 50 شمالی چک 51 شمالی چک 99 شمالی چک 103 شمالی چک 90 شمالی چک 105 جنوبی چک 116 جنوبی چک 94 شمالی چک 95 شمالی چک 105 شمالی چک 91 شمالی آسیانوالہ چک 107 جنوبی چک 44 جنوبی چک 92 شمالی چک 84 شمالی چک 93 شمالی چک 104 شمالی بھک میکن چک 56 جنوبی چک 45 جنوبی چک 108 شمالی، چک 67 شمالی، چک 69 شمالی چک 68 شمالی چک 63 شمالی چک 57 جنوبی چک 100 جنوبی چک 187 شمالی چک 97 شمالی چک 104 جنوبی چک 113 جنوبی چک 46 جنوبی چک 108 جنوبی چک 59 جنوبی چک 106 شمالی چک 107 شمالی یہ درست ہے کہ ان چکوک کا زیادہ تر پانی ناقابل استعمال ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ) اگرچہ اندریں بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے۔ مگر واٹر سپلائی سکیم کی منظوری انتظامی معاملہ ہے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(و) مندرجہ بالا چکوک میں سے چک نمبر 45 جنوبی میں فلٹریشن پلانٹ کا منصوبہ پہلے مرحلہ میں شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)</u>

<u>ضلع گوجرانوالہ: ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3259: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت گوجرانوالہ میں کتنی ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں اور ہر سوسائٹی کتنے ایکڑ پر محیط ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی سوسائٹیز منظور شدہ ہیں اور کتنی غیر منظور شدہ ہیں۔

(ج) غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کون کون سی ہیں اور ان کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ کی کتنی ہاؤسنگ سوسائٹیز کتنے فیصد آباد ہو چکی ہے، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اس وقت کل 32 ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں جن کے رقبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل 08 منظور شدہ 11 غیر منظور شدہ اور 13 زیر کارروائی ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں۔

(ج) محکمہ جی ڈی اے نے ضلع گوجرانوالہ میں غیر منظور شدہ اسکیموں کو بائی لاز کے مطابق نوٹسز جاری کیے ہیں۔ اس سلسلہ میں محکمہ جی ڈی اے نے عوام کی آگاہی کے لیے اخبارات میں اشتہارات شائع کروائے ہیں۔ اور محکمہ ریونیو کو بھی لیٹر جاری کیا گیا ہے۔ کہ غیر قانونی اسکیموں میں واقع رقبہ کی رجسٹریاں نہ کی جائیں۔ نیز محکمہ واپڈا (گیپکو) کو بھی لیٹر جاری کیا گیا ہے کہ محکمہ جی ڈی اے سے NOC کے بغیر کسی بھی ہاؤسنگ اسکیم میں کنکشن نہ دیا جائے۔ سات مالکان کے خلاف FIR درج کروا رکھیں ہیں۔ جی ڈی اے حسب ضابطہ کاروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ ضلع گوجرانوالہ میں غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں 25 ہاؤسنگ سوسائٹیز آباد ہو چکی ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2014)

ضلع فیصل آباد: پارکوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3261: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں پارکوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنے پی ایچ اے کے زیر کنٹرول ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد کے پارکس اور گرین بیلٹس کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد میں پی ایچ اے کا بطور اتھارٹی نوٹیفکیشن نہیں ہوا، کیا حکومت نوٹیفکیشن جاری کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 6دسمبر 2013تاریخ ترسیل 17فروری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے کے زیر کنٹرول سٹی ایریا جو چار اربن ٹاؤنز پر مشتمل ہے پارکوں کی تعداد 303 ہے

(ب) یہ درست نہ ہے بیشتر پارکس اور گرین بیلٹس بہتر حالت میں ہیں تاہم فنڈز اور افرادی قوت کی کمی کی وجہ سے چند پارکوں اور گرین بیلٹس کی حالت بہتر کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

(ج) یہ درست ہے، کہ پی ایچ اے کا بطور اتھارٹی نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا تاہم گورنمنٹ آف پنجاب کے سامنے یہ معاملہ زیر غور ہے اور توقع ہے کہ حکومت جلد اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2014)

راولپنڈی: خیابان سرسید میں پانی کی فراہمی کے لئے بچھائی گئی پائپ لائن و دیگر تفصیلات

*3340: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خیابان سر سید، راولپنڈی کے مختلف سیکٹرز میں واسا کی جانب سے پانی کی فراہمی کے لئے نئی پائپ لائن بچھائی جارہی ہے اس منصوبے کی کل لاگت کتنی ہے اور یہ منصوبہ کتنے عرصہ میں مکمل کیا جائے گا؟

(ب) خیابان سر سید میں پانی کی سپلائی کو ایک مربوط نظام کے تحت چلانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ بالا علاقہ میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس خستہ حالی کا شکار ہیں، اگر ایسا ہے تو ان کی مرمت کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں خیابان سر سید راولپنڈی کے مختلف سیکٹرز میں واسا کی جانب سے پانی کی فراہمی کیلئے نئی پائپ لائن بچھائی جارہی ہے اور یہ پرانی بوسیدہ لائنوں کی جگہ لگ رہی ہیں۔ اس منصوبے پر 8.460 ملین لاگت آئے گی اور یہ جون 2014 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) خیابان سر سید میں پانی کی سپلائی خانپور ڈیم اور ٹیوب ویلوں پر مشتمل ہے اور ان دونوں ذرائع کے پانی کو یکجا کر کے سپلائی کیا جاتا ہے تاکہ صارفین کے گھروں میں پانی پریشر کے ساتھ پہنچ سکے نیز جہاں جہاں بھی پانی کی کمی کی شکایت لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے آتی ہے وہاں پانی ٹینکروں کے ذریعے مفت مہیا کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے میں واٹر فلٹریشن پلانٹس بھی نصب کئے گئے ہیں جہاں سے لوگ پینے کے لئے پانی بھرتے ہیں۔ جہاں جہاں بھی گندے پانی کی شکایت موصول ہوتی ہے وہاں واسا اپنے ذرائع سے لائن تبدیل کر دیتا ہے۔

(ج) جی نہیں، مندرجہ بالا علاقے میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس خستہ حالی شکار نہیں ہیں اور ان کی مرمت کیلئے سالانہ مرمتی ٹھیکہ دیا ہوا ہے اور ان کے کارٹریج اور دوسری اشیاء مقررہ مدت میں تبدیل کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2015)

سرگودھا: پی پی 34 میں صاف پانی کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3346: ڈاکٹر نادیہ عزیز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر بالخصوص پی پی 34 کے اکثر عوام کو پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے چالیس سالوں سے کوئی پینے کے پانی کا منصوبہ زیر غور نہ آیا ہے۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پینے کے صاف پانی کے منصوبہ جات کب تک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر کا تقریباً 80 فیصد پانی پینے کے قابل نہ ہے اور بالخصوص پی پی 34 کی 70 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے۔

(ب) پچھلے چالیس سالوں میں سرگودھا شہر کیلئے درج ذیل سکیمیں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر سایہ مکمل کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین)	سال
1	جامع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا	3.564	1982-1984
2	واٹر سپلائی سکیم سرگودھا	60.300	1995-1996
3	تبدیلی پرانے پائپ لائن سرگودھا	61.843	2007-2010

(ج) سرگودھا شہر اور پی پی 34 کیلئے گورنمنٹ آف پنجاب نے شہریوں کو صاف پانی مہیا کرنے کیلئے درج ذیل دو بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے جو کہ تعمیر کے مراحل میں داخل ہو گئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین)
1۔ واٹر سپلائی سکیم چک 49 جنوبی (ٹیل) اور ملحقہ آبادی سرگودھا	144.597
2۔ توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا سٹی بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون I	268.210

جبکہ توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا سٹی بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون ۲ اور ۳ کا منصوبہ اصولاً منظور کر لیا گیا ہے جن کی لاگت 1862.677 ملین ہے اور جونہی حکومت پنجاب نے اس منصوبہ کے لئے رقم فراہم کی تو اس کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)

ضلع ڈی جی خان: صدیق آباد ماڈل ٹاؤن سیوریج کے منصوبہ کی فزیبلٹی رپورٹ و دیگر تفصیلات

*3361: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صدیق آباد ماڈل ٹاؤن یو سی 12 ضلع ڈی جی خان کے سیوریج کے منصوبوں کی فیزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کام تاخیری حربوں کا شکار ہے اور اس کے ٹینڈر ابھی تک طلب نہیں کئے گئے ہیں، اگر ٹینڈر طلب کر لئے گئے ہیں تو کن کن ٹھیکیداروں کو ٹھیکہ دیا اور اس کا تخمینہ لاگت کتنا ہے۔

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان منصوبوں کو کب تک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صدیق آباد ماڈل ٹاؤن یونین کونسل 12 ضلع ڈیرہ غازی خان کے سیوریج کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے اور اس پر کام شروع ہے۔ تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) درست نہ ہے کیونکہ سیوریج سکیم صدیق آباد کے ٹینڈر مورخہ 07.05.2014 کو وصول کر لئے گئے تھے۔

تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) کام سب سے کم ریٹ کی بنیاد پر ارشاد حسین کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا۔ تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii) منصوبہ کا تخمینہ لاگت 53.297 ملین ہے۔

(ج) منصوبہ ہذا کا کام مورخہ 05.06.2014 سے شروع ہو چکا ہے اور یہ کام جون 2016 تک مکمل ہو جائے گا۔ تفصیل (Annexure-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2014)

لاہور: گجر پورہ ہاؤسنگ سکیم میں پلاٹس پر ناجائز قابضین کی تفصیل

*3366: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کی سکیم گجر پورہ لاہور میں بہت سے پلاٹوں پر ناجائز قابضین نے زبردستی قبضہ کیا ہوا ہے اور قبضہ مافیا میں ایل ڈی اے کے اہلکار بھی شامل ہیں؟

(ب) اگر مذکورہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ناجائز قبضہ کئے ہوئے پلاٹوں کی تعداد کیا ہے اور کیا ان پلاٹوں میں پلاٹ نمبر A-403 بھی شامل ہے۔

(ج) کیاایل ڈی اے انتظامیہ پلاٹ نمبر A-403 سمیت دوسرے ایسے پلاٹوں کو ناجائز قابضین سے واگزار کر کے اس کے اصل مالک کو قبضہ Possession دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے کی سکیم گجرپورہ لاہور کے چند پلاٹوں پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے جسے ایل ڈی اے انتظامیہ وگزار کرواتا رہتا ہے لیکن قبضہ مافیا میں ایل ڈی اے کا کوئی اہلکار شامل نہیں ہے۔

(ب) گجرپورہ سکیم میں قبضہ شدہ پلاٹوں کی کل تعداد کا اندازہ لگانے کے لئے سروے ہو رہا ہے مگر اس میں پلاٹ نمبر

A-403 شامل نہ ہے۔

(ج) ایل ڈی اے انتظامیہ ایسے پلاٹوں کو ناجائز قابضین سے واگزار کرواتی رہتی ہے مگر بعض اوقات بوجہ عدالتی حکم امتناعی اور کشیدگی حالات واگزاری کا عمل تاخیر کا شکار ہو جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)

ملتان شہر میں فراہمی آب کی لائینوں کا مسئلہ

*3391: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان شہر میں واٹر سپلائی کی لائنیں پرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہیں اور ان میں سیوریج کا گندہ پانی شامل ہو جاتا ہے؟

(ب) کیا حکومت ملتان میں سیوریج اور پانی کی لائنوں کو علیحدہ کرنے اور پانی کی نئی لائنیں بچھانے کا

ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ کچھ علاقوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں بوسیدہ ہو چکی ہیں تاہم ہمیں جب بھی کوئی مکسنگ کی شکائیت ملتی ہے ہم اُس کا فوری طور پر ازالہ کر لیتے ہیں اور اگر نہیں ہوتا تو اُس علاقے کی لائن تبدیل کر دیتے ہیں۔

(ب) ملتان شہر میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی لائنیں پہلے ہی سے علیٰحدہ علیٰحدہ ہیں کچھ علاقوں میں پُرانی اور بوسیدہ لائنیں ایک سکیم Replacement of out lived Rusty & Leakage pipe lines in Multan (Gastro Project) کے تحت تبدیل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2016)

سا ہیوال: واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3553: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں 2010 سے آج تک کتنی رقم واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات پر منصوبہ وائز خرچ کی گئی؟

(ب) واٹر سپلائی اور سیوریج کے کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہوں گے۔

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ساہیوال میں 2010 سے لے کر آج تک کل 37 منصوبہ جات مکمل کئے گئے ہیں جن میں سے 18 منصوبے واٹر سپلائی کے ہیں اور 19 منصوبے سیوریج کے ہیں۔ ان منصوبوں پر کل

لاگت 731.854 ملین روپے آئی ہے۔ منصوبہ جات کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واٹر سپلائی اور سیوریج کے 8 منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ اگر ان منصوبہ جات کے لیے مالی سال 16-2015 میں مطلوبہ فنڈز دستیاب کیے جاتے ہیں تو یہ منصوبہ جات 30 جون 2016ء تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ج) یہ 8 منصوبہ جات درج ذیل علاقوں میں جاری ہیں۔

1۔ ساہیوال شہر میں واٹر سپلائی اور تبدیلی پرانی سیور لائن آبادی حبیب ٹاؤن اور کوٹ خادم علی شاہ۔

2۔ واٹر سپلائی اور نالی سولنگ چک نمبر L-5/85 کا ایک منصوبہ چل رہا ہے۔ لیکن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔

3۔ واٹر سپلائی چک نمبر L-9/120 میں ایک منصوبہ چل رہا ہے۔ لیکن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔

4۔ رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر L-11/7 (راواں والا)۔

5۔ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر L-12/86۔

6۔ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر L-12/A-88۔

7۔ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر L-12/88۔

8۔ سیوریج سکیم چک نمبر L-12/A-93 مزید تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)</u>

<u>پی پی 222 ساہیوال: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3554: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں کس کس گاؤں، قصبہ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کون کون سی سکیمیں کام کر رہی ہیں؟

(ب)اس وقت کون کون سی واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں بند پڑی ہیں ؟۔
(ج) کیاحکومت حلقہ پی پی 222 میں بند واٹر سپلائی اور سیوریج کی اسکیمیں دوبارہ شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں واٹر سپلائی کی 4 سکیمیں اور سیوریج کی 17 سکیمیں کام کر رہی ہیں۔ سکیموں کی لسٹ اور مکمل کوائف (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
(ب) حلقہ پی پی 222 میں واٹر سپلائی کی 3 اور سیوریج کی 3 سکیمیں بند پڑی ہیں۔ سکیموں کی لسٹ اور مکمل کوائف (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
(ج) جی ہاں۔ حکومت حلقہ پی پی 222 میں بند واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ان سکیموں کو دوبارہ چالو کرنے کے لیے جو رقم درکار ہے اس کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر گورنمنٹ ان کی بحالی کے لئے فنڈز جاری کر دے توان سکیموں کو بحال کیاجا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2015)

راولپنڈی: سٹیلائیٹ ٹاؤن میں پلاٹس کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*3592: راجہ راشد حفیظ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی میں بڑے پلاٹوں کی سب ڈویژن کی اجازت نہ ہے ؟
(ب) کیایہ درست ہے کہ مالکان پلاٹ اپنے طور پر ان کو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے مکانات تعمیر کر کے فروخت کر دیتے ہیں جس سے علاقہ کی سڑکوں، سیوریج اور واٹر سپلائی پر دباؤ بڑھ گیا ہے ؟

(ج) کیا حکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر پلاٹس کی سب ڈویژن کی اجازت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا حکومت غیر قانونی طور پر بڑے پلاٹوں کو تقسیم کرنے والوں کے خلاف کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ فاٹا بلڈنگ اینڈ زوننگ ریگولیشنز 2008 جاری کردہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر DG/PHATA/TPS/F-46/2008/108 مورخہ 08-03-2008 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق ایک کنال یا اُس سے بڑے پلاٹوں کی تقسیم کی اجازت ہے۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ بڑے پلاٹوں کی سب ڈویژن کی منظوری مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر جنرل لاہور سے ہوتی ہے۔ منظوری کے بغیر کوئی الاٹی اپنے پلاٹ کی سب ڈویژن کا مجاز نہ ہے۔

(ج) جیسے کہ جواب الف میں بیان ہے۔

(د) بڑے پلاٹوں کی غیر قانونی سب ڈویژن کی بابت محکمہ ہذا کو کوئی رپورٹ نہ ہے۔ اگر کوئی غیر قانونی پلاٹ کی تقسیم کا کیس رپورٹ ہوا تو قانون کے مطابق کارروائی عمل لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)

لاہور: بلڈنگز کی کمرشلائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3743: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2013 سے اب تک لاہور میں کتنے افراد نے اپنے پلاٹوں اور بلڈنگز کی کمرشلائزیشن کے لئے ایل ڈی اے کو درخواستیں دی؟

(ب) پلاٹوں یا بلڈنگز کی کمرشلائزیشن کی موجود پالیسی کب بنائی گئی اور اس پالیسی کے تحت کمرشلائزیشن کی فیس کیا ہے؟

(ج) کیاتمام درخواست دہندگان کی درخواستیں منظور کرلی گئیں ہیں اور وہ منظور کرائے گئے نقشہ جات یا بلڈنگز کے ترمیم شدہ منظور شدہ نقشہ جات کے مطابق تعمیر کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے کے ریکارڈ کے مطابق 2013 سے اکتوبر 2015 تک کمرشلائزیشن کے لئے 2120 درخواستیں آچکی ہیں۔

(ب) کمرشلائزیشن پالیسی کا آغاز محکمہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ کے 16.12.1990 کے نوٹیفکیشن کے تحت ہوا جس کو بعد میں 23.07.1993 کو ریوائز کیا گیا۔ بعد ازاں 02.07.2001 کو کمرشلائزیشن پالیسی کا اجراء ہوا جو 2009 تک زیر عمل رہی۔ ایل ڈی اے لینڈیوز رولز 10.02.2009 اور پھر ترمیم شدہ لینڈیوز رولز 01.04.2014 مرتب کے گئے اور 2009 کے رولز کے تحت گلبرگ سکیم کے کلاسیفیکیشن اور ریکلاسیفیکیشن کا نوٹیفکیشن 01.02.2012 کو جاری کیا گیا۔ مستقل کمرشلائزیشن کے لئے 2001 کی پالیسی سے قبل ڈی سی ویلیویشن کا 25% لگایا جاتا تھا جبکہ 2001 اور اس کے بعد اب تک کمرشلائزیشن فیس بحساب کمرشل ڈی سی ویلیو کا 20% عائد کی جاتی ہے۔ عارضی کمرشلائزیشن کے لئے لینڈیوز رولز 2014 کی شق (4)31 کے تحت ڈی سی ویلیویشن کا 1.25% سالانہ لگایا جاتا ہے۔

(ج) 2013 سے تاحال 1656 کمرشلائزیشن کیسز کی منظوری دی گئی اور باقی 464 درخواستیں جو پالیسی کے مطابق کمرشل نہ ہو سکتی تھیں انہیں نامنظور کر دیا گیا۔ بلڈنگ ریگولیشن کے تحت منظور شدہ نقشہ جو کہ 3 مراحل میں منظور کیا جاتا ہے پہلا مرحلہ پلنتھ لیول تک اور اس کی مکمل انسپکشن کے بعد دوسرے مرحلہ میں 38 فٹ اونچائی تک اور تیسرے مرحلہ میں مکمل نقشہ منظور کیا جاتا ہے۔ نقشہ کے خلاف تعمیر ہونے پر ایل ڈی اے اسے محکمانہ قواعد وضوابط کی کارروائی کے بعد مسمار کر دیتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 10 فروری 2016 — سیکرٹری

بروز جمعرات 11 فروری 2016 محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں محمد اسلم اقبال	1860
2	ڈاکٹر مراد راس	1966۔1967
3	میاں طاہر	2187۔3033
4	ڈاکٹر نوشین حامد	2211۔2704
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2218
6	محترمہ نگہت شیخ	2558
7	جناب جاوید اختر	2660۔2661
8	جناب احمد شاہ کھگہ	2776
9	جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی	2851
10	چودھری عامر سلطان چیمہ	2852
11	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2907۔2908
12	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2918
13	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2943۔2944
14	جناب شہزاد منشی	3156۔3159
15	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3222
16	چودھری اشرف علی انصاری	3259
17	شیخ اعجاز احمد	3261
18	محترمہ راحیلہ انور	3340
19	ڈاکٹر نادیہ عزیز	3346
20	جناب احمد علی خان دریشک	3361

3366	میاں محمودالرشید	21
3391	جناب ظہیرالدین خان علیزئی	22
3553-3554	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	23
3592	راجہ راشد حفیظ	24
3743	سردار وقاص حسن مؤکل	25

19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 11 فروری 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور: شمسی توانائی سے متعلقہ تفصیلات

10: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹ لگائی جا رہی ہیں ان کی مالیت کتنی ہے؟

(ب) ہر سڑک جس کو شمسی توانائی سے آراستہ کیا گیا ہے اس کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(ج) ان پر اٹھنے والے اخراجات فی لائیٹ بتائے جائیں؟

(د) کس کمپنی سے اس لائیٹ کو خرید اگیا اس کا نام اور ان ٹینڈرز کی تفصیلات مع اخبارات کٹنگ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 03 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹس کا منصوبہ زیر غور ہے، شمسی توانائی کا منصوبہ ابھی فیزیبلٹی سٹڈی (Feasibility Study) کے مراحل میں ہے۔ مالیاتی تخمینہ اِس کے بعد لگایا جائے گا۔

(ب) اب تک صرف علامہ اقبال ٹاؤن مین بلیووارڈ اور وحدت روڈ کو ایک چینی کمپنی ZTE کے تعاون سے تجرباتی طور پر شمسی توانائی سے آراستہ کیا گیا ہے۔ ان دو سڑکوں پر کل 200 لائٹس لگائی گئی ہیں جن میں 160 لائٹس علامہ اقبال ٹاؤن مین بلیووارڈ اور 40 وحدت روڈ پر لگائی گئی ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا سڑکوں پر لگنے والی لائٹس پر محکمہ ایل ڈی اے نے کوئی اخراجات صرف نہ کیے ہیں بلکہ اس پر اٹھنے والے

سارے اخراجات ZTE نے برداشت کیے، جن کی تفصیلات ادارے کے پاس نہ ہیں۔

(د) جیسا کے پہلے ذکر کیا گیا ہے، شمسی توانائی کا منصوبہ ابھی فزیبلٹی سٹڈی کے مراحل میں ہے اس لئے تا حال کوئی شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹ محکمہ ایل ڈی اے نے نہیں خریدی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سکندر بلاک میں کمیونٹی سنٹر کے مختص پلاٹ سے متعلقہ تفصیلات

92: سید طارق یعقوب: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے سکندر بلاک میں کمیونٹی سنٹر کے لئے کوئی پلاٹ مختص ہے؟

(ب) اگر کوئی پلاٹ مختص ہے تو اس کی تعمیر میں کیا امر مانع ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 24 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے سکندر بلاک میں کمیونٹی سینٹر کے لئے کوئی پلاٹ مختص نہ ہے۔

(ب) مفصل جواب جزو "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

ضلع لاہور میں ہاؤسنگ سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

192: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 13-2012 سے لیکر آج تک کون کونسی ہاؤسنگ سکیمیں بنائی گئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان سکیموں میں سے کتنی منظور شدہ اور کتنی غیر منظور شدہ ہیں، الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت ان غیر منظور شدہ سکیموں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے نے ضلع لاہور میں سال 13-2012 سے لے کر آج تک مندرجہ ذیل پرائیویٹ سکیموں کی منظوری دی ہے:۔

(i) آئی کون ویلی (ii) ایڈن پیلس (iii) خیابان امین (iv) لیبر کالونی (v) ایڈن ریزیڈینشیا

(ب) ایل ڈی اے نے آج تک 238 عدد سکیمیں منظور کی ہیں اور ضلع لاہور میں تقریباً 73 عدد سکیمیں ایسی ہیں جو کہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ نہیں ہیں لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز ان کے بارے میں اخبار کا اشتہار کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایل ڈی اے ان غیر منظور شدہ سکیموں کے خلاف کارروائی کر رہا ہے۔ ان سکیموں کے بارے میں اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے گاہے بگاہے عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے تاکہ لوگ ان غیر منظور شدہ سکیموں میں پلاٹوں کی خرید وفروخت نہ کریں۔ اس کے علاوہ demolition کا کام DEM, CMP WING, TP BRANCH کی مشترکہ ٹیمیں سرانجام دیتی ہیں اور کافی سکیموں میں demolition بھی کی گئی ہے اسکے علاوہ واپڈا، سوئی گیس اور ٹیلی فون کے محکموں کو بھی لیٹر جاری کئے گئے ہیں کہ ان غیر منظور شدہ سکیموں میں کنکشن نہ دیئے جائیں۔ اگر کنکشن ہو چکے ہیں تو انہیں discard کیا جائے۔ مزید براں رجسٹرار ریونیو کو بھی لیٹر جاری کیا گیا ہے کہ ان غیر منظور شدہ سکیموں میں رجسٹریاں اور انتقال نہ کیا جائے۔ مزید براں متعلقہ تھانوں میں ان غیر قانونی سکیموں کے چالان بھیجے گئے ہیں کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

لاہور: قلعہ گجر سنگھ میں فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

272: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 77 قلعہ گجر سنگھ لاہور میں نصب 5 فلٹریشن پلانٹس میں سے تین فلٹریشن پلانٹ خراب ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا نہیں ہو رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت خراب شدہ فلٹریشن پلانٹس کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 28 اگست 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ یوسی 77 قلعہ گجر سنگھ لاہور میں واسا لاہور نے صرف ایک فلٹریشن پلانٹ بمقام میلہ رام پارک نصب کیا ہے جو کہ چالو حالت میں ہے اور لوگ پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ علاقہ میں واسا لاہور کی جانب سے لگایا گیا فلٹریشن پلانٹ درست کام کر رہا ہے اور لوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

ننکانہ صاحب میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

307: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں بند ہیں اور کتنی کام کر رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کل کتنی سکیموں پر کام ہو رہا ہے، ان میں سے کتنی مکمل ہو گئیں ہیں اور کتنی ابھی تک نامکمل ہیں اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں واٹر سپلائی کی دو سکیمیں بند ہیں اور دو سکیمیں کام کر رہی ہیں۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں اس وقت کسی بھی سکیم پر کام نہیں ہو رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2015)

لاہور: مہاجر آباد، سوڈیوال میں واٹر سپلائی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

344: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ یو سی 88 پانی والی ٹینکی (سوڈیوال) لاہور پر ایک ٹیوب ویل نصب ہے جو مہاجر آباد اور سوڈیوال میں پانی سپلائی کرتا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس ٹیوب ویل سے پانی کی ترسیل بہت کم ہو گئی ہے جس کی وجہ سے رہائشی پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اہل علاقہ اس دیرینہ مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کئی سالوں سے ایم ڈی واسا کو درخواستیں دے رہے ہیں۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ درخواست دینے کے بعد محکمے نے اس علاقے کا وزٹ بھی کیا اور تسلی دی جاتی رہی کہ عنقریب پانی والی ٹینکی کی جگہ پر ہی دوسری جانب ٹیوب ویل لگا دیا جائے گا لیکن اتنا عرصہ گزرنے کے بعد ابھی تک ٹیوب ویل کا کوئی نام و نشان نہیں ہے۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت عوام کی اس دیرینہ پریشانی کو دور کرنے کے لئے کب تک اس ٹیوب ویل کو لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ پانی والی ٹینکی، سوڈیوال لاہور (UC-88) میں ایک ٹیوب ویل نصب ہے جس سے مہاجر آباد اور سوڈیوال کے مکینوں کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹیوب ویل سے پانی کا اخراج چار کیوسک سے کم ہو کر دو کیوسک ہو گیا ہے۔ تاہم اس آبادی کو عمر پارک اور نوناریاں میں نصب کیے گئے ٹیوب ویلوں سے بھی پانی کی فراہمی کی جارہی ہے اور معمول کے حالات میں پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش نہ ہے۔

(ج) جی ہاں۔ مگر ٹیوب ویل کی تنصیب حکومت کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز پر منحصر ہے اور تاوقت اس مد میں کوئی فنڈز مہیا نہ کیے گئے ہیں۔

(د) یہ درست ہے۔ واسا لاہور میں جائیکا (Japan International Cooperation Agency) کے تعاون سے 105 میعاد / مدت پوری کرنے والے ٹیوب ویلوں کی تبدیلی متوقع ہے۔ یہ منصوبہ مالی سال 16-2015 میں شروع ہو گا۔ اس منصوبہ میں سوڈیوال ٹیوب ویل کی تبدیلی بھی شامل ہے۔ منصوبہ شروع ہوتے ہی مذکورہ ٹیوب ویل ترجیحی بنیادوں پر تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ہ) سوڈیوال میں پرانے ٹیوب ویل کی جگہ نئے ٹیوب ویل کی تنصیب JICA پروگرام میں شامل کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)

حلقہ پی پی 130 میں صاف پانی پینے سے متعلقہ تفصیلات

371:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

حلقہ پی پی 130 سیالکوٹ میں حکومت پنجاب پینے کے صاف پانی کو عوام الناس کے لئے مہیا کرنے کا کوئی ایسا پروگرام رکھتی ہے جس میں گہرائی 600/500 فٹ تک بور کر کے صاف پانی مہیا کیا جاسکے تاکہ عوام صاف پانی استعمال کر سکیں اور ہیپاٹائٹس جیسی بیماریوں سے بچ سکیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ اور حکومت پنجاب عوام الناس کو صاف پانی مہیا کرنے کا مکمل پروگرام رکھتی ہے لیکن اس سلسلہ میں فنڈ مہیا ہونے پر یہ کام مکمل ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2015)

ڈسکہ شہر میں صاف پانی میسر نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

372:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ زراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر میں پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے کیونکہ واٹر سپلائی کا نظام آج سے 35/30 سال پرانا ہے۔ واٹر سپلائی کے پائپ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے پھٹ چکے ہیں اور نالیوں کا گندہ پانی واٹر سپلائی کے پائپوں میں شامل ہو رہا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب ڈسکہ شہر میں پینے کے پانی کیلئے واٹر سپلائی کے نئے پائپ بچھانے کا کوئی پروگرام رکھتی ہے یا کہ نہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر میں واٹر سپلائی سکیم کافی پرانی ہے جس کی دیکھ بھال تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کر رہی ہے۔

(ب) فی الحال کوئی پروگرام نہیں ہے۔ اس مد میں اگر گورنمنٹ فنڈ مہیا کرے تو نئی پائپ لائن بچھا دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2015)

بہاول پور: آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

397:قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کی منظوری ہو چکی ہے، یہ منظوری کب ہوئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے سکیم کے لئے 120 کنال زمین خرید کر لی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہاولپور میں آشیانہ سکیم کے تحت تقریباً 280 گھر بنانے کا ماسٹر پلان تیار کیا گیا ہے؟

(د) اب تک آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بہاولپور کی تعمیر میں کیا پیش رفت ہوئی ہے تازہ ترین صورتحال سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بہاولپور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کی منظوری 2013 میں ہوئی تھی

(ب) 120 کنال اراضی جو کہ Agriculture Department حکومت پنجاب کی ملکیت ہے، مذکورہ زمین کو PLDC کے نام منتقل کرنے کا عمل جاری ہے۔

(ج) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بہاولپور کا ماسٹر پلان تیار ہو چکا ہے جس میں 275 گھر تین مرلہ اور 242 پلاٹ پانچ مرلہ کے ہیں۔

(د) مذکورہ بالا اراضی جب PLDC کی ملکیت ہو جائے گی تو کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

حلقہ پی پی 168 میں واٹر سپلائی کی فنکشنل سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

400: جناب علی سلمان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماناوالا اور کھاریانوالہ پی پی 168 شیخوپورہ کی واٹر سپلائی کی سکیمیں کب سے نان فنکشنل ہیں، نان فنکشنل سکیموں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان سکیموں پر مالی سال 14-2013 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سکیم وائز بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ان سکیموں پر مالی سال 15-2014 کے دوران کتنی رقم مختص کی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(i) مانانوالہ واٹر سپلائی سکیم:۔ اس سکیم کے تحت نہر اپر گوگیرا پر 10 عدد ٹیوب ویل نصب کیے گئے ہیں جن میں سے 2 ٹیوب ویلوں پر واپڈا نے بجلی نصب کر دی ہے جن کو چلا کر مانانوالہ کو پانی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ باقی ماندہ ٹیوب ویلوں کے لیے واپڈا نے سامان ارینج کر لیا ہے۔ جن پر جلد ہی بجلی نصب کر کے چلا دیا جائے گا۔

(ii) **کھاریانوالہ واٹر سپلائی سکیم**:۔واٹر سپلائی سکیم کھاریانوالہ 2005 سے نان فنکشنل ہے۔ سکیم کے نان فنکشنل ہونے کی وجوہات میں لاہور فیصل آباد دورویہ سڑک کی تعمیر اور سوئی گیس کی لائنوں کو بچھانے کے دوران واٹر سپلائی لائنوں کی توڑ پھوڑ شامل ہے۔ بعدازاں واپڈا نے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی بناء پر بجلی کا کنکشن بھی منقطع کردیا ہے۔

(ب) مالی سال 14۔2013 کے دوران ان سکیموں پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے

(i) واٹر سپلائی سکیم مانانوالہ 13.000 Million

(ii) واٹر سپلائی سکیم کھاریانوالہ ---------NIL----------

(ج) مالی سال 15۔2014 کے دوران ان سکیموں پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے

(i) واٹر سپلائی سکیم مانانوالہ 8.100 Million

(ii) واٹر سپلائی سکیم کھاریانوالہ ---------NIL----------

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

حلقہ پی پی 168 میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

402: جناب علی سلمان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 14۔2013 کے دوران حلقہ پی پی 168 شیخوپورہ کم ننکانہ صاحب کے لئے ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے کتنی رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی؟

(ب) اس سال کے دوران اس حلقہ کی کون کونسی واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیم پر رقم خرچ ہوئی ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس وقت اس حلقہ کی کون کونسی واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیم کب سے کس بناء پر بند پڑی ہیں اور اس کی بندش کی وجوہات کیا ہیں اور حکومت ان کو کب چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شیخوپورہ کی جانب سے حلقہ PP-168 میں مالی سال 2013-2014 کیلئے مندجہ ذیل سکیموں پر رقم فراہم کی گئی ہے

مالی سال 14۔2013 پی سی سکیم مانانوالہ 18.000 Million

واٹر سپلائی سکیم مانانوالہ 13.000 Million

(ب) مالی سال 14۔2013 کے دوران مندجہ ذیل واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیموں کے لیے فنڈز خرچ کیے گئے ہیں مالی سال 14۔2013

پی سی سکیم مانانوالہ	18.000 Million
واٹر سپلائی سکیم مانانوالہ	13.000 Million

(ج)PP-168 میں حکومت کی طرف سے مزید کوئی واٹر سپلائی اور ڈرینج منظور نہ ہوئی اور نہ ہی کسی سکیم پر فنڈز خرچ ہوئے۔

PP-168 میں بند پڑی ہوئی واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)واٹر سپلائی سکیم بھکھی:۔

یہ سکیم 05۔2004 سے بند پڑی ہوئی ہے۔ سکیم کے بند ہونے کی وجوہات میں لاہور فیصل آباد دورویہ سڑک کی تعمیر اور سوئی گیس کی لائنوں کو بچھانے کے دوران واٹر سپلائی کی توڑ پھوڑ شامل ہے۔ بعدازاں واپڈا نے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی بناء پر بجلی کا کنکشن بھی منقطع کر دیا ہے۔

(ii)کھاریانوالہ واٹر سپلائی سکیم:۔

واٹر سپلائی سکیم کھاریانوالہ 2005 سے نان فنکشنل ہے۔ سکیم کے نان فنکشنل ہونے کی وجوہات میں لاہور فیصل آباد دورویہ سڑک کی تعمیر اور سوئی گیس کی لائنوں کی بچھانے کے دوران واٹر سپلائی لائنوں کی توڑ پھوڑ شامل ہے۔ بعدازاں واپڈا نے بقایا جات کی عدم ادائیگی کی بناء پر بجلی کا کنکشن بھی منقطع کر دیا ہے

مالی سال 16۔2015 تک کے لیے حکومت کی طرف سے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ حکومت جونہی ان سکیموں کے لیے رقم مختص کرے گی ان کو چلا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

لاہور: چونگی امر سدھو کی ملحقہ آبادی کے سیوریج سسٹم کی بحالی کا مسئلہ

488: *محترمہ خدیجہ عمر:* کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گلی نمبر 6/بی غلام محمد بھٹی کالونی چونگی امر سدھو لاہور کا سیوریج سسٹم کب تعمیر کیا گیا؟

(ب) اس سیوریج سسٹم کی تعمیر سے لے کر اب تک کتنی بار اس کی مرمت کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اب مذکورہ بالا گلی کا سیوریج سسٹم ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کے باعث علاقہ کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ گلی کے ناکارہ سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلی نمبر 6۔B غلام بھٹی کالونی چونگی امر سدھو کا سیوریج سسٹم سال 91۔1990 میں بچھایا گیا۔

(ب) اس سیوریج سسٹم کی بچھائی سے لے کر اب تک اس کی مرمت کے حوالے سے کوئی کام عمل میں نہ آیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ اب مذکورہ بالا گلی کا سیوریج سسٹم ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کے باعث علاقہ کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مذکورہ گلی میں سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ تاہم جب کبھی بھی سیور بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے اس کو فوراً رفع کیا جاتا ہے۔

(د) مذکورہ گلی میں سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

پی ایچ اے کے ترقیاتی کاموں میں خرچہ جات سے متعلقہ تفصیلات

520: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے لاہور میں سال 14-2013 میں ذاتی ذرائع سے ترقیاتی کاموں کا خرچہ سے کیا مراد ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) پی ایچ اے لاہور نے سال 14-2013 کے دوران کن کن پارکوں سے کتنی آمدنی حاصل کی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پی ایچ اے نے سال 14-2013 کے دوران جرمانہ جات، کرایہ دکان، ٹینڈرز اور دیگر متفرق آمدنی سے کتنی رقم کس کس مد میں اکٹھی کی اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) پی ایچ اے لاہور نے سال 14-2013 کے دوران پٹرول، بجلی، ٹیلی فون پر کتنی رقم خرچ کی، پٹرول، بجلی اور ٹیلی فون پر خرچ کی جانے والی رقم کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے لاہور میں ذاتی ذرائع سے ترقیاتی کاموں سے مراد ہے کہ جو محکمہ کی ذاتی آمدنی اکٹھی ہوتی ہے اس سے ترقیاتی کام کروانا ہے جس کی کل رقم سال 14-2013 میں 317 ملین تھی۔

(ب) پی ایچ اے لاہور نے سال 14-2013 میں مندرجہ ذیل پارکوں سے درج ذیل آمدن حاصل کی:۔

1۔ جیلانی پارک -/9,087,711 روپے

2۔ گلشن اقبال پارک -/10,013,688 روپے

3۔ مینارِ پاکستان -/9,196,278 روپے

4۔ نیشنل بنک پارک -/1,433,628 روپے

(ج) پی ایچ اے لاہور کے ذرائع آمدن اور آمدنی کی تفصیل اور اخراجات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی۔ایچ۔اے لاہور نے سال 14-2013 میں بجلی، پٹرول اور ٹیلی فون پر مندرجہ ذیل رقم خرچ کی:۔

(i) بجلی 72.400 ملین (ii) ٹیلی فون 2.800 ملین (iii) پٹرول 146.000 ملین

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

جیلانی پارک لاہور میں قائم جم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

523: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جیلانی پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کب کی گئی اور اس پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) جیلانی پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کا ٹھیکہ کب اور کس کمپنی کو دیا گیا، کمپنی اور مالک کا نام فراہم کیا جائے؟

(ج) جیلانی پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کے کیا کیا مقاصد تھے اور اس کی تعمیر سے عوام کو کتنا فائدہ پہنچا؟

(د) جیلانی پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کی دیکھ بھال کے لئے کتنا سٹاف رکھا گیا ہے، سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) جیلانی پارک لاہور میں جمز کا کل کتنا رقبہ ہے اور اس میں عوام کی سہولت کے لئے کیا کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

(الف) جیلانی پارک میں جمز کی سہولت کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(i) مردانہ جم: اس کی تعمیر 1999 میں کی گئی اور وقتاً فوقتاً اسکی بہتری کی گئی اور اس کی تعمیر پر تقریباً -/Rs. 260,000 لاگت آئی۔

(ii) لیڈیز جم: اس کی تعمیر 2002 میں کی گئی اور اس پر بنیادی اخراجات تقریباً -/Rs.180,000 آئے۔

(iii) اوپن جم: اس کی تعمیر 2001 میں کی گئی اور اسکی بنیادی تعمیر تقریباً -/Rs.165,000 میں ہوئی۔

(ب) جیلانی پارک میں جمز کی تعمیر و آرائش کا ٹھیکہ M/S Mubashir Engineer, M/S Valeed International کو دیا گیا۔ جن کے مالک کا نام بالترتیب محمد اکرم اور مبشر ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ صحت انسان کا قیمتی اثاثہ ہے۔ جم کے قیام کے بعد استحکام صحت کے لئے سینکڑوں لوگ روزانہ جم سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

(د) جیلانی پارک میں ایک خواتین کے لئے جم ہے اور ایک مردانہ جم ہے۔ زنانہ جم میں 3 خواتین جم کوچ اور ایک خاتون بطور خاکروب کام کرتی ہے اور مردانہ جم میں چار جم کوچ ہیں۔ جن کے نام اور عہدہ حسب ذیل ہیں۔

لیڈیز جم کا عملہ		مردانہ جم کا عملہ	
1۔ ثویلہ احمد	جم کوچ BS-1	1۔ عبدالغفار	جم کوچ BS-2
2۔ ناصرہ پروین	2۔ مالی (بطور جم کوچ) BS-1	2۔ محمد کاشف	مالی (بطور جم کوچ) BS-1
3۔ رابعہ	ڈیلی پیڈ مالی (بطور جم کوچ)	3۔ محمد سعید	مالی (بطور جم کوچ) BS-1
4۔ ارشاد بی بی	مالی (بطور خاکروب)	4۔ حسن زکریا	مالی (ڈیلی پیڈ بطو جم کوچ)

(ہ) جیلانی پارک جمز کا رقبہ کی تفصیل اور اس میں لگائی گئی مشینز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

(i) مردانہ جم: sft 2030

1۔ فوراسٹیشن مشین 2۔ لیگزا سٹینشن مشین 3۔ لیگز پریس تھائی مشین 4۔ بٹر فلائی چسٹ مشین 5۔ کراس آور چسٹ مشین 6۔ شولڈر مشین 7۔ بیک کرل مشین 8۔ چسٹ پریس مشین 9۔ آپس کنگ پرو 10۔ رننگ مشین

11۔ سمیتھ مشین چسٹ 12۔ تھائی والی سکوڈ مشین 13۔ ٹویسٹر مشین 14۔ سنیتھ راڈ 15۔ بیک مشین

16۔ انکائیڈ بنچ پریس چسٹ 17۔ کرلنگ بنچ 18۔ فِکس بنچ پیٹ والے 19۔ سٹول فری بنچ 20۔ وِنگز مشین

21۔ پلیٹ سٹینڈ 22۔ ڈملز 23۔ پلیٹ چھوٹی بڑی 24۔ پلیٹ راڈ

(ii) لیڈیز جم: sft 2400

1۔ لیگ مشین 2۔ سائیکل مشین 3۔ آپس کنگ پرو 4۔ رننگ مشین 5۔ سنیچ مشین 6۔ چسٹ پریس مشین

7۔ ٹویسٹر مشین 8۔ ٹویسٹر راڈ 9۔ بنچ پیٹ والا 10۔ پانی والا کولر 11۔ فِکس بنچ ایکسر سائز 12۔ سِٹنگ بنچ 13۔ چینجنگ روم

(iii) اوپن جم: sft 1300 مختلف اقسام کی ایکسر سائز کرنے والے فِکس بنچز

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

گلشن اقبال لاہور: جم کی تعمیر و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

524: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گلشن اقبال پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کب کی گئی اور اس پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) گلشن اقبال پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کا ٹھیکہ کب اور کس کمپنی کو دیا گیا، کمپنی اور مالک کا نام فراہم کیا جائے؟

(ج) گلشن اقبال پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کے کیا کیا مقاصد تھے اور اس کی تعمیر سے عوام کو کتنا فائدہ پہنچا؟

(د) گلشن اقبال پارک لاہور میں جمز کی تعمیر و آرائش کی دیکھ بھال کے لئے کتنا سٹاف رکھا گیا ہے، سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) گلشن اقبال پارک لاہور میں جمز کا کل کتنا رقبہ ہے اور اس میں عوام کی سہولت کے لئے کیا کیا اقدامات کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلشن اقبال پارک میں 2 عدد جمز تعمیر کئے گئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

(i) لیڈیز جم: اس کی تعمیر 2002 میں کی گئی جس پر لاگت تقریباً -/Rs.125,000 آئی۔

(ii) مردانہ جم: اس کی تعمیر 2006 میں کی گئی جو کہ پرائیویٹ پارٹی کو B.O.T سسٹم پر دیا گیا۔

(iii) اوپن جم: اس کی تعمیر 2005 میں کی گئی جسکی تقریباً لاگت۔ -/Rs.165,000 آئی۔

(ب) گلشن اقبال کے لیڈیز اور اوپن جمز کا ٹھیکہ M/S Valeed International کو دیا گیا تھا جس کے مالک کا نام محمد اکرم ہے۔

(ج) گلشن اقبال پارک میں جم کی تعمیر و آرائش کا مقصد علاقہ کی خواتین اور حضرات کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے طبی اور تفریحی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ جسکی وجہ سے خواتین و حضرات کی صحت میں بہتری آئی ہے۔

(د) جینٹس جم کے لئے کوئی علیحدہ سٹاف پی۔ایچ۔اے کی ذمہ داری نہیں ہے تمام لوازمات ٹھیکیدار کے ذمہ ہے۔

(ہ) گلشن اقبال پارک میں لیڈیز جم کا رقبہ sft 3600 ہے اور مردانہ جم کا رقبہ sft 1300 ہے اور اوپن جم کا رقبہ sft 1200 ہے اور ان میں جوگنگ مشین، تھائی مشین، سائیکل مشین وغیرہ وغیرہ کی سہولیات میسر کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 9 فروری 2016 | سیکرٹری